

دعائے رمضان

رمضان کا مبارک مہینہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے خوب خوب مانگنے کا مہینہ ہے، اس کے آگے رونے اور گڑگڑانے کا مہینہ ہے، اپنا دل اس کے سامنے کھول کر رکھ دینے کا مہینہ ہے۔ زندگی کا کوئی لمحہ اور کوئی کام اور کوئی ضرورت دعا کی حاجت سے بے نیاز نہیں، اور ہر دن اور ہر رات ایسے لمحات آتے ہیں جو خصوصی لمحات ہوتے ہیں، خاص طور پر رات کے آخری حصہ میں اور سحر کے وقت، لیکن رمضان تو موسم بہار ہے، اس کے شب و روز کا ہر لمحہ خصوصی ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں ہر سحری کرنے والے کو رات کے آخری حصہ میں جاگنا نصیب ہوتا ہے۔

دعا کیا ہے؟ دل کی گہرائیوں سے لٹھنے والی پیاس اور حاجت کی صدا، جو زبان پر لفظ اور آنکھ میں آنسو بن جاتی ہے۔ دل سے نکلتی ہے، دل میں اترتی ہے۔ زبان سے نکلتی ہے، دل کی صدا بن جاتی ہے۔ تعلیم و تاثیر اور جذب و شوق کے حصول کا کوئی نسخہ دعا سے زیادہ موثر نہیں۔

دعا کے لیے ان الفاظ سے بہتر الفاظ کون سے ہو سکتے ہیں جن کی تعلیم اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ ان دعاؤں میں اتنی حرارت اور اتنا گداز، اتنا دُور شوق اور اتنی محتاجی اور عاجزی، اتنی الحاج و زاری ہے کہ دل پکھل کر ایک نئے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں۔ ان میں ایسے مطالب و مدعا زندگی کا مدعا بن جاتے ہیں کہ ان سے بہتر مطلب و مدعا دنیا میں ہمارا ہو ہی نہیں سکتا۔

ان دعاؤں کے بہت سے مجموعے ہیں، یہ حدیث کی ہر کتاب میں موجود ہیں۔ رمضان المبارک کے لیے ہم چند ایسی دعائیں آپ کی نذر کر رہے ہیں جن کو ہم نے دل کی زندگی اور زندگی کے تن کے لیے بے انتہا مفید پایا ہے۔ ان کی ترتیب میں بھی حکمت ملحوظ رکھی گئی ہے۔

(۱)

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيرٌ كَبِابِكَ مَسْكِينٌ كَبِابِكَ
میرے معبود، تیرا بندہ تیرے در پر ہے، تیرا فقیر تیرے در پر ہے، تیرا مسکین تیرے در پر ہے،

سَأئِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيلُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ
 تیرا ساکل تیرے در پر ہے، تیرا ذلیل بندہ تیرے در پر ہے، تیرا کمزور و ناتواں بندہ تیرے در پر ہے،
 ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
 تیرا مسمان تیرے در پر ہے، اے رب العالمین!

(۲)

اللَّهُمَّ أَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
 اے اللہ، تو نے کہا ہے، اور تیرا کہنا حق ہے، مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔
 اللَّهُمَّ هَذَا الدَّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْأَجَابَةُ (کنز العمال، عن ابن عباسؓ و ابن عمرؓ)
 اے اللہ، یہ ہے دعا، اب قبول کرنا تجھ پر ہے۔

(۳)

ارْحَمْنِي مَوْلَائِي مَوْلَائِي أَنْتَ الْغَفَّارُ وَأَنَا الْمُسِيءُ
 رحم کر مجھ پر، میرے مولا، میرے آقا، تو بے حد بخشنے والا ہے اور میں بدکار،
 هَلْ يَرْحَمُ الْمُسِيءَ إِلَّا الْغَفَّارُ مَوْلَائِي مَوْلَائِي أَنْتَ الْمَالِكُ
 سوائے بخشنے والے کے اور کون ہے جو مجرم پر رحم کرے گا۔ میرے مولا، میرے آقا، تو مالک ہے
 وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَائِي
 اور میں تیرا مملوک، سوائے مالک کے اور کون ہے جو مملوک پر رحم کرے گا۔ میرے مولا،
 مَوْلَائِي أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الرَّبُّ،
 میرے آقا، تو رب ہے اور میں تیرا بندہ، سوائے رب کے اور کون ہے جو بندے پر رحم کرے گا۔

مَوْلَانِی مَوْلَانِی أَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ
میرے مولا، میرے آقا تو رازق ہے اور میں مرزوق سوائے رازق کے اور کون ہے

المرزوق الا الرازق مَوْلَانِی مَوْلَانِی أَنْتَ الْكَرِيمُ وَأَنَا اللَّئِيمُ
جو مرزوق پر رحم کرے گا۔ میرے مولا، میرے آقا، تو کریم ہے اور میں لئیم

وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيمَ إِلَّا الْكَرِيمُ مَوْلَانِی مَوْلَانِی
سوائے کریم کے اور کون ہے جو لئیم پر رحم کرے گا۔ میرے مولا، میرے آقا

أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ
تو عزت والا ہے میں ذلیل سوائے عزت والے کے اور کون ہے جو ذلیل پر رحم کرے گا

مَوْلَانِی مَوْلَانِی أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ
میرے مولا، میرے آقا تو قوت والا ہے اور میں کمزور و ناتواں سوائے قوت والے کے اور

الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيَّ مَوْلَانِی مَوْلَانِی
کون ہے جو کمزور پر رحم کرے گا۔ میرے مولا میرے آقا

أَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُدْنِبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُدْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ
تو بخشنے والا ہے اور میں گناہ گار سوائے بخشنے والے کے اور کون ہے جو خطا کار پر رحم کرے گا۔

(۴)

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي
میرے اللہ تو میری بات کو سنتا ہے اور تو میرے مقام اور حالت کو دیکھتا ہے اور میرے چہے

وَعَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي أَنَا الْبَائِسُ
اور کھلے سب کو جانتا ہے تجھ سے میری کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ میں مصیبت زدہ ہوں

الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجَلُ الْمُشْفِقُ

محتاج ہوں ، فریادی ہوں ، پناہ کا طلب گار ہوں ، ڈرنے والا ہوں ، ہراساں ہوں ،

الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي إِلَيْكَ أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُسْكِينِ

اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں ، اعتراف کرتا ہوں۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں ، جیسے بے کس مانگتا ہے ، اور

وَابْتِهَلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ

میں تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار و ذلیل و خوار گڑگڑاتا ہے ، اور میں تجھ کو پکارتا ہوں

الْخَائِفِ الضَّرِيرِ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ

جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ پکارتا ہے ، ایسے فحش کی پکار جس کی گردن تیرے

رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَجْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ

سامنے جھکی ہوئی ہے ، اور جس کے آنسو میرے لیے بہ رہے ہیں ، جس کا کاتن بدن تیرے آگے بچھا ہوا ہے

وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ

اور جو اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہے۔ اے اللہ تو ایسا نہ بنا کہ تجھ سے مانگوں ، اور

شَقِيًّا وَكُنْ لِي رَوْفًا رَحِيمًا يَا

پھر بھی محروم رہوں ، تو میرے حق میں بڑا مہربان ، نہایت رحم کرنے والا ہو جا ، اے

خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ خَيْرِ الْمُعْطِينَ

سب مانگنے والوں سے بہتر ، اے سب دینے والوں سے بہتر۔

(کنز العمال ، طبرانی عن ابن عباس و عبد اللہ بن جعفر)

(۵)

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ وَذُلِّي

إِلَّا

اے اللہ ، میں تیری عزت کے آگے اپنی ذلت کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں۔ اگر

رَحْمَتِي وَأَسْأَلُكَ بِقُوَّتِكَ وَضَعْفِي

تو نے مجھ پر رحم نہ کیا تو.... میں تیری قوت کے آگے اپنی ناتوانی کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں،

وَبِغِنَائِكَ عَنِّي وَفَقْرِي إِلَيْكَ

اور میں تیری مجھ سے بے نیازی اور تیرے آگے اپنی محتاجی کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں۔

هَذِهِ نَاصِيَتِي الْكَاذِبَةُ الْخَاطِئَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ عَبِيدُكَ سِوَايَ كَثِيرٌ وَلَيْسَ

یہ رہی میری جھوٹی اور خطا کار پیشانی، جو تیرے سامنے پڑی ہے، میرے علاوہ تیرے بندے بے شمار ہیں، لیکن

لِي سَيِّدٌ سِوَاكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَاءَ إِلَّا إِلَيْكَ

تیرے سوا میرا آقا کوئی نہیں۔ نہ تیرے سوا تجھ سے میری کوئی پناہ، نہ جائے نجات،

(ابن قیم مدارج السالکین)

(۶)

اللَّهُمَّ مُغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي

میرے اللہ، تیری مغفرت میرے تمام گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے، اور مجھے تیری رحمت

أَرْجِي عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

کا آسرا ہے نہ کہ اپنے عمل کا۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے فریاد کی: ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ! فرمایا کہ یہ

کلمات کہو۔ اس نے کہے 'فرمایا پھر کہو' اس نے دوبارہ کہے۔ فرمایا پھر کہو، اس نے تیسری بار کہے۔ فرمایا کھڑے ہو

جاؤ، تمہارے گناہ معاف کر دیے گئے (حاکم عن جابر بن عبد اللہ)

(۷)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ

میرے اللہ، تو تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

وَ اَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا سَتَطَعْتُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
جتنا بس میں ہے تجھ سے عہد و پیمان پورا کرتا ہوں، تیری پناہ چاہتا ہوں جو کچھ کیا ہے اس کے شر سے۔

اَبُوءَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوؤُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّهُ
اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف ہے، اور ساتھ ہی اپنے گناہوں کا اقرار مجھے بخش دے، تیرے

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری عن شداد بن اوس)
سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

اس کو حضورؐ نے سید الاستغفار کہا ہے۔ جو صبح یا شام مانگے گا، اور مرجائے گا، وہ جنت میں جائے گا۔ مگر اس کے علاوہ قرآن مجید اور حدیث میں استغفار کے لیے متعدد کلمات کی تعلیم دی گئی ہے، جو بہ آسانی سیکھے جاسکتے ہیں۔

(۸)

اللَّهُمَّ اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَ بِمِعَا فَاتِكَ مِنْ
میرے اللہ، پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ناراضی سے تیری رضائیں، اور تیری معافی میں

عُقُوبَتِكَ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ
تیرے عذاب سے۔ اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، تیری تعریف کرنا میرے بس میں نہیں،

اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ (مسلم عن عائشہ)
تو بس ایسا ہے جیسی تو نے آپ اپنی تعریف کی ہے۔

حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے رات کو حضورؐ کو دیکھا، آپ رکوع اور سجدے میں یہی دعا پڑھ رہے تھے۔

(۹)

رَبِّ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِي وَ كَمْ مِنْ
میرے رب کتنی نعمتیں ہیں جو تو نے مجھے دیں، مگر ان پر میں نے تیرا شکر کم ہی ادا کیا۔ اور کتنی

بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِي

مصیبتیں ہیں جن میں تو نے مجھے ڈالا، مگر ان پر میں نے تیرے لیے کم ہی کچھ صبر کیا۔ پس اے وہ کہ

قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْكُرْ مِنِّي

جس کی نعمتوں پر میں نے شکر کم ہی ہو اور پھر بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ جس کی

بَلِيَّةٍ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي

مصیبتوں پر میں نے کم ہی صبر کیا اور پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ

وَيَأْمَنُ رَأْيِي.

عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي

مجھے گناہ کرتے دیکھتا رہا اور پھر بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا۔

(کنز العمال، دیلمی، عن علیؑ)

(۱.)

اللَّهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٍ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي

اے اللہ میں کمزور ہوں، پس اپنی رضا جوئی میں میرا ضعف، اپنی قوت سے دور کر دے

وَاخْذُلْ اِلَيَّ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِي

اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دے۔

وَ اِنِّي ذَلِيلٌ فَاعِزَّنِي

میں ذلیل ہوں، تو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں، تو مجھے رزق دے۔

وَ اَنَا فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

اور میں محتاج ہوں، تو مجھے رزق دے۔

(۱۱)

اللَّهُمَّ اِنْ قُلُوبَنَا وَنَوَاصِبِنَا

اے اللہ، ہمارے دل، اور ہماری مہار،

وَ جَوَارِحِنَا

اور ہمارے اعضا،

بِيَدِكَ

سب تیری مٹھی میں ہیں،

وَلَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ

اور تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا بھی مالک نہیں بنایا، پس 'جب تو نے ہمارے

بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيْنَا وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ

ساتھ یہ معاملہ کیا ہے، تو بس تو ہی ہمارا ولی بن جا اور ہمیں سیدھے راستے کی طرف لے جا۔

(ترمذی، عن ابی ہریرہؓ)

(۱۲)

يَا رَحْمَنُ قَلْبِي بَيْنَ أَصْبَعَيْكَ الْكَرِيمَتَيْنِ تُقَلِّبُهُ كَيْفَ

اے رحمن، میرا دل تیری دو مہربان انگلیوں کے درمیان ہے، تو اسے جس طرح چاہتا ہے

تَشَاءُ فَثَبَّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَاجْعَلْ قَلْبِي يَطْمَئِنُّ

التا پلٹتا ہے۔ پس میرے دل کو اپنے دین پر جمادے، اور میرے دل کو ایسا بنا دے کہ تیری یاد سے

بِذِكْرِكَ وَانزِلِ السَّكِينَةَ فِي قَلْبِي وَالزَّمِينِي كَلِمَةً

اطمینان پائے۔ اور میرے دل میں سکینت اتار دے۔ اور مجھے تقویٰ کی بات کا پابند رکھ،

التَقْوَى وَاجْعَلْنِي أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا

اور مجھے اس کا زیادہ حق دار اور اس کا اہل بنا۔

(۱۳)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً

اے اللہ، میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر مطمئن رہے

تَوْمِنٌ بِلِقَائِكَ تَرْضَى بِقَضَائِكَ تَقْنَعُ لِعَطَائِكَ

تیرے ساتھ ملاقات پر یقین رکھے، تیرے ہر فیعلے پر راضی رہے، اور تو جو کچھ بھی عطا

کرے اس پر قانع رہے۔

(کنز العمال، عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

(۱۴)

اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا
اے اللہ، میرے نفس کو اس کے مناسب حال تقویٰ عطا کر،

وَزَكَّهَا
اور اسے پاک کر دے، تو یہی ہے

خَيْرٌ مِّنْ زَكَّهَا
اسے سب سے بہتر پاک کرنے والا، تو یہی ہے اس کا مالک اور آقا۔

(مسلم، عن زید بن ارقمؓ)

(۱۵)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ
اے اللہ، اپنی محبت کو تمام چیزوں سے زیادہ محبوب بنا دے، اور اپنے ذر کو تمام چیزوں کے ذر

وَأَجْعَلْ نَحْشِيَّتَكَ
سے زیادہ کر دے، اور مجھے اپنے ساتھ ملاقات کا ایسا شوق دے کہ میری دنیا کی محتاجیاں ختم ہو جائیں،

وَإِذَا أَقْرَزْتُ أَهْلَ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاقْرِزْ عَيْنِي بِعِبَادَتِكَ
اور جہاں تو نے دنیا والوں کی لذت ان کی دنیا میں رکھی ہے، میری لذت اپنی عبادت میں رکھ دے۔

(کنز العمال، عن ابی بن مالکؓ)

(۱۶)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي
اے اللہ، مجھے ایسا بنا دے کہ اپنے سارے دل کے ساتھ تجھ سے محبت کروں، اور اپنی ساری کوششیں

وَأَرْضِيكَ

أُحِبُّكَ بِقَلْبِي كُلِّهِ

بِجَهْدِي كَلِّهِ
تجھے راضی کرنے میں لگا دوں

(۱۷)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَمَا نِيَّ أَرَاكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۱۷)
اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈروں میں تجھے تیرے ساتھ ملاقات کے

حَتَّى الْقِيَامَةِ

وقت دیکھ رہا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں

وَاسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشَقِّنِي بِمَعْصِيَتِكَ
اور مجھے اپنے تقویٰ سے سعادت بخش، اور مجھے بد بخت نہ بنا کہ تیری نافرمانی کروں۔

(کنز العمال، عن ابی ہریرہ)

(۱۸)

رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَارًا لَكَ شَكَارًا لَكَ
میرے رب! مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر کیا کروں، تجھ سے

رَهَابًا لَكَ مِطْوَأًا لَكَ مُطِيعًا لَكَ
بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرماں برداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھ

مُحِبَّتًا إِلَيْكَ أَوْ آهًا مُنِيبًا
سے سگون پایا کروں، اور ہائے ہائے کرتا ہوا تیری ہی طرف لوٹ کر آیا کروں۔

(۱۹)

اللَّهُمَّ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرَدَ الْعُيُشِ بَعْدَ الْمَوْتِ
 اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تیرے ہر حکم پر راضی رہوں، موت کے بعد زندگی کی لذت نصیب ہو،
 وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَيَّ وَجْهَكَ الْكَرِيمِ وَالشُّوقَ إِلَيَّ لِقَاءِكَ
 تیرے کریم چہرے کو دیکھنے کی لذت ملے، تیری ملاقات کا مشتاق رہوں

(۲۰)

اللَّهُمَّ فَخِذْ بِيَدِي فِي الْمَضَائِقِ وَاكْشِفْ لِي وُجُوهَ الْحَقَائِقِ
 اے اللہ! مشکلات میں میرے ہاتھ پکڑے، اور میرے سامنے ہر معاملے میں حقائق کے سارے پہلو
 کھول دے،

وَوَفِّقْنِي لِمَا تُحِبُّ

اور جس چیز سے تو محبت کرتا ہے، اس کی مجھے توفیق دے۔

(۲۱)

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ
 میرے اللہ! مانگنے والوں کا تجھ پر جو حق ہے اس کے واسطے سے مانگتا ہوں
 وَمِنْ حَقِّ
 اور تیری طرف
 مِمَّنْ سَأَلَنِي هَذَا إِلَيْكَ
 میرے اس چلنے کا جو حق ہے اس کے واسطے سے
 فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ بَطَرًا وَلَا أَشْرًا
 میں اڑتا اڑتا نہیں نکلا ہوں

وَلَا رِئَاءَ وَلَا سُمْعَةً وَأِنَّمَا خَرَجْتُ إِتِمَاءً سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ إِمْرٍ ضَاتِكَ
 نہ دکھاوے کے لیے، میں صرف تیرے غضب سے بچنے کے لیے اور تیری رضا کی تلاش میں نکلا ہوں

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِذَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي
 میرا سوال ہے کہ مجھے آگ سے بچا دے اور میرے گناہ معاف کر دے

إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 بے شک تیرے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا

(ابن قیم، زاد المعاد، ج ۲، شرح سفر السعادت)

ہر نماز کے وقت مسجد جاتے ہوئے، خصوصاً اگر سحر کے وقت دعائیں مانگنا ہوں، تو فجر کے وقت، خاص طور پر
 رمضان میں۔

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز کے لیے نکلتا ہے، اور یہ دعا
 پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرماتا ہے، جو نماز سے فراغت تک اس کے لیے
 دعا کرتے رہتے ہیں۔

(مرتبہ: خ-م)

ضرورت اساتذہ درس نظامی / السنہ شرقیہ

• مظفر آباد آزاد کشمیر میں قائم دعوت و جہاد اکیڈمی لوٹنے تعلیمی سیشن کے لیے شوال (۱۴۱۶ھ)

کے لیے مستند اور تجربہ کار اساتذہ کی ضرورت ہے۔ عربی زبان میں تدریس کی دسترس رکھنے

والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔

تنخواہ اور مراعات ----- حسب صلاحیت و تجربہ

خواہش مند حضرات ۱۳، جنوری ۱۹۹۶ء تک اپنی درخواستیں مع صدقہ اسناد و تصدیق تجربہ اس

پتے پر ارسال کریں۔